بلکہ نایاب ہو گیا تھا۔ مکتبۂ سلفیہ لائقِ تشکر ہے کہ اس نے بڑے اہتمام سے اس کو پھر شائع کر کے افادہ کے لئے عام کر دیا ہے۔ اصل فارسی رسالے کا اُردو ترجمہ مکتبہ برہان دہلی سے پہلے ہی شائع ہو چکا ہے۔ رسالہ کے آخر میں خود حضرت شاہ صاحب اپنے قلم کے لکھے ہوئے اپنے سوانح حیات ہیں جو آٹھ صفحوں میں آئے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب کے علوم وفنون سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یہ دونوں رسالے بڑے قابلِ قدر ہیں

معجزات القرآن جلد اوّل از سید شاہ محمد شاہ صاحب القادری۔ تقطیع کلاں ضخامت ۶۷ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت درج نہیں پتہ :۔ جماعت قرآنیہ۔ مستعد پورہ۔ حیدر آباد دکن۔

اس کتاب کی لوح پر کتاب کا تعارف ان لفظوں سے کرایا گیا ہے "تمام دنیا کے لئے دعوتِ فکر۔ انسانی علمی و عملی ترقیاتِ موجودہ کی چودہ سو برس پہلے پیشین گوئیاں۔ اعجاز وصدقِ رسالتِ محمدی کا آسمانی قطعی ثبوت" اس کے بعد کتاب کے آغاز میں معجزات القرآن کے زیرِ عنوان یہ بتایا گیا ہے کہ آج کل کی تمام حیرت انگیز ایجادات واختراعات وہ ہیں جن کی پیش گوئی قرآن نے پہلے ہی کر دی تھی لیکن افسوس ہے کہ یورپ اس شرف کے باوجود کہ قرآن کی پیشین گوئیاں اس کے ذریعہ پوری ہو رہی ہیں خود خدا ناشناسی اور تدبّر کے عذاب الیم میں مبتلا ہے۔ اور دوسری طرف علماء فقہا اور متکلمینِ اسلام ہیں جنہوں نے ایمان واسلام کی صرف ظاہری اور سطحی شکل وصورت کو پکڑ رکھا ہے اور حقیقی ایمان سے محروم ہیں۔ دیباچہ میں اپنے اس خیال کو پُر زور الفاظ اور درشت لب ولہجہ میں ظاہر کرنے کے بعد قرآن کی قسموں کی نئی اور عجوبہ تفسیر کر کے جدید ایجادات وانتظامات کو قرآن سے کس طرح ثابت کیا گیا ہے؟ اُس کا ایک نمونہ درجِ ذیل ہے:۔

والذاریات ذرواً ہ فالحاملات وقراً ہ فالجاریات یسراً ہ فالمقسمات	قسم ہے ان تیز رو گاڑیوں اور سواریوں کی جو دھواں اور گرد اُڑاتی ہیں۔ پھر اُن گاڑیوں

کی جو بوجھل سامان کو اٹھا لے جاتی ہیں اور نقل
وحمل کا کام کرتی ہیں ۔ پھر ان جہازوں کی جو نہایت
سرعت وسہولت کے ساتھ پانی اور ہوا (سمندر
وفضا) میں دوڑتے پھرتے ہیں ۔ پھر اسٹیشنوں،
ڈاکخانوں ۔ اور گوداموں کی قسم جو پارسلوں
سامانوں ۔ تاروں ۔ میلوں کو تقسیم کرتے ہیں

آیاتِ بالا میں مصنف کے نزدیک جن چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے ان کی متعدد صفحات میں تشریح وتوضیح اور اس سلسلہ میں دین کیا ہے؟ اسلام کا اصل مقصد کیا ہے؟ توحید کی حقیقت کیا ہے؟ ان سب پر گفتگو کی گئی ہے اور اس کا حاصل یہ ہے کہ اسلام کا اصل مقصد توحید ہے لیکن توحید سے مراد "توحید الٰہ" (یہ اصطلاح بھی عجیب ہے) نہیں جیسا کہ فقہا اور متکلمین کہتے ہیں بلکہ اُس سے مراد تمام قوموں اور ملتوں کو ملا کر ایک کر دینا ہے ۔ اب آپ سمجھ لیجئے اس کا مطلب کیا یہ نہیں کہ مغربی زبانیں، مغربی کلچر اور مغربی تہذیب وتمدن سے زیادہ اب اور کسی کو "موحد" کہلانے کا حق ہو سکتا ہے کہ انھوں نے ساری دنیا ہی کو ایک کر دیا ہے غرض کہ یہ پورا رسالہ اسی قسم کی خیال آرائیوں اور جدت طرازی کے نمونوں سے بھرا ہوا ہے علاوہ اس کے کہ مصنف کی یہ تمام تفسیریں تفسیر بالرائے کے حکم میں آتی ہیں جن پر شدید وعید کی گئی ہے ۔ ایک بات یاد رکھنے کے قابل یہ ہے کہ اب دنیا بہت آگے بڑھ گئی ہے اُس کو مسلمان کرنے کے لئے یہ کہہ دینا کافی نہیں ہے کہ قرآن میں کن کن چیزوں کا ذکر آیا ہے اور کن کا نہیں آیا ۔ اُس کو اگر مسلمان بنانا ہے تو صاف بتایئے کہ اُس کا نظامِ زندگی کیا ہے اور وہ ہی نظامِ دنیا کے سب نظاموں سے بہتر اور اعلیٰ ترکیبوں ہے ۔

خیر کثیر | خیر کثیر تقطیع متوسط ضخامت ۲۰۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت